دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31832

## الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے پڑوس میں کچھ شیعہ رہتے ہیں اب اگر ہم خیرات وغیرہ کریں تو کیا ہم یہ خیرات انہیں دے سکتے ہیں یا نہیں اور کیا ہم ان کے گھر کوئی چیز بھیج سکتے ہیں یا نہیں؟

المستفتی:
غلام الرحمن، الہ آباد

## الجواب بتوفیق ملہم الصواب

اچھی معاشرت حسن سلوک سے رہنا اسلامی تعلیمات ہیں، البتہ الفت، محبت، دوستانہ سے پرہیز کیا جائے۔

والدلیل علی ذالک

فی الجامع لاحکام القرآن ج ۹ ص ۹۲ تا ۹۳

قولہ تعالیٰ: ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار ..... الرکون حقیقۃ الاستناد والاعتماد والسکون الی الشیء والرضا بہ قال قتادہ معناہ لا تودوھم ولا تطیعوھم۔ ابن جریج: ولا تمیلوا الیھم۔ ابو العالیۃ: لا ترضوا اعمالھم ..... (فتمسکم النار) ای تحرقکم بمخالطتھم ومصاحبتھم وممالأتھم علی اعراضھم وموافقتھم فی امورھم۔

وقولہ تعالیٰ:

یا ایھا الذین آمنوا لا تتخذوا عدوی وعدوکم اولیاء تلقون الیھم بالمودۃ- (الممتحنہ آیت ۱)

واللہ اعلم بالصواب

الجواب صحیح

انت اللہ تونسوی
از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۲۶/۲/۱۴۴۳ھ